السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونے کے زیورات ہیں جنہیں وہ پہنتی ہے اوریہ نصاب کے بقدرہیں ،کیاان میں زکوٰۃواجب ہے ؟کیاان کی زکوٰۃ مجھ پرواجب ہے یامیری بیوی پر؟کیازکوٰۃزیورات ہی میں سےاداکی جائے یاان کی قیمت لگاکراس کے مطابق زکوٰۃاداکی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونےاورچاندی کےزیورات میں زکوٰۃواجب ہےجب کہ ان کاوزن نصاب کوپہنچ جائے،سونے کانصاب بیس مثقال اورچاندی کاایک سوچالیس مثقال ہے سعودی عرب میں موجودہ مروجہ پیمانے کےمطابق سونے کانصاب،۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) ہے لہٰذاجب سونے کے زیورات کاوزن،۱۱/۳/۷ اشرفی (گنی) یااس سے زیادہ ہوتوعلماء کے صحیح قول کے مطابق زکوٰۃواجب ہے خواہ یہ زیورات پہننے کےلئے ہوں ۔

چاندی کانصاب موجودہ سعودی کرنسی میں۵۶ریال ہے لہٰذاجب چاندی کے زیورات ۵۶سعودی ریال یااس سے زیادہ قیمت کے ہوں توان میں زکوٰۃواجب ہے ،سونے ،چاندی اورسامان تجارت میں چالیسواں حصہ زکوٰۃواجب ہے یعنی ایک سومیں سے ڈھائی اورایک ہزارمیں سے پچیس روپے ہیں ،اس سے زیادہ مالیت کی زکوٰۃبھی اسی حساب سے اداکی جائے گی ۔

زکوٰۃزیورات کی مالکہ پرواجب ہے ،اگراس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کاشوہریاکوئی اورزکوٰۃاداکردے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے ،یہ واجب نہیں کہ زکوٰۃزیورات ہی کی صورت میں اداکی جائے بلکہ اس کی قیمت میں سے بھی اداکی جاسکتی ہے ،جب ایک سال گزرجائے توسال پوراہونے پربازارمیں ان کی جوقیمت ہوگی اس کے مطابق زکوٰۃاداکی جائے گی ۔ ((واللہ ولی التوفیق))

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 260

محدث فتویٰ